زیرِ نظر کتاب افغانستان کے قدیم وجدید حالات واقعات اور اس کی سیاسی تاریخ کے موضوع پر ہے۔ اور افغانستان کے قدیم زمانے سے لے کر محمد ظاہر شاہ کے ابتدائی دور کے حالات پر مشتمل ہے۔ اس میں ٹھوس تاریخی واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ مصنف نے خود افغانستان میں رہ کر اس کتاب کو فارسی اور انگریزی کے مستند اور معتبر حوالوں اور اصل ماخذ کی مدد سے تالیف کیا ہے۔ بعض حالات و واقعات کی تفصیلات کے لیے تاریخی دستاویزات کی عبارات بھی درج کی گئی ہیں۔

ہماری رائے میں قدیم وجدید افغانستان کی سیاسی تاریخ پر یہ ایک اہم اور مستند تاریخی کتاب ہے اور تاریخ و سیاست سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے ایک نہایت مفید اور قابلِ مطالعہ ہے۔

خوب صورت جلد، بہت اچھی گٹ اپ البتہ قیمت خاصی زیادہ ہے۔

(رفیق چوہدری)

تصحیح (شمارہ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

ص ۳ (اشارات) "خان لیاقت علی خاں" کے بجائے "محمد علی بوگرا"

ص ۱۰	سطر ۱۷	"کو" کے بجائے "کی"
" ۱۲	سطر آخری	"ڈنگ" کے بجائے "ڈنک"
" ۲۳	سطر ۸	"اِنَّمَا" کے بجائے "اَنَّمَا"
" ۲۴	سطر ۱۴	"السلام" کے بجائے "الاسلام"
" ۳۱	سطر ۷	"لیسھوا" کے بجائے "لا یسھو"
" ۴۶	سطر ۱۸	"یاذوالجلال" کے بجائے "یاذاالجلال"
" ۵۴	سطر آخری	صحیح: "نئے امیر جناب سراج الحسن ہیں"۔